

وائبرینٹ گجرات سربراہ ملاقات 2017 کے افتتاح کے موقع پر وزیر اعظم کی تقریر

Posted On: 11 JAN 2017 3:39PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 11 جنوری۔ وزیراعظم جناب نریندر مودی نے وائبرینٹ گجرات عالمی سربراہ ملاقات 2017 کے افتتاح کے موقع پر جو تقریر کی ہے، اس کے منتخب اقتباسات درج ذیل ہیں:

میں وائبرینٹ گجرات سربراہ ملاقات میں آپ سب کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ میں آپ سب کو پُر مسرت خوشحالی سے بھرپور اور کامیاب نئے سال کی مبارکباد بھی پیش کرتا ہوں۔ 2003 میں یہ تقریب نسبتاً چھوٹے پیمانے پر منعقد ہوئی تھی، تب سے لے کر اب تک کا یہ سفر کافی کامیاب رہا ہے۔ میں شراکت دار ممالک اور اداروں کا ممنون ہوں، جن میں جاپان، کینیڈا، امریکہ، برطانیہ، نیدرلینڈ، آسٹریلیا، ڈینمارک، فرانس، پولینڈ، سویڈن، سنگاپور اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔ میں بطور خاص ابتدائی شراکتدار ممالک یعنی جاپان اور کینیڈا کا وائبرینٹ گجرات تقریب میں شریک ہونے کے لئے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ متعدد دیگر مقتدر عالمی اداروں اور ورک بھی اس تقریب سے وابستہ ہیں۔ اس شراکت داری کے لئے میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ بزنس رہنماؤں اور نوجوان صنعت کاروں کے لئے جو یہاں جمع ہوئے ہیں، آپ کی موجودگی باعث تحریک ہے۔ آپ کے تعاون کے بغیر یہ تقریب ہر دو سال کے بعد 8 مرتبہ نہ منعقد ہوتی اور ہر مرتبہ یہ پہلے سے زیادہ بڑے پیمانے پر منعقد ہوتی آتی ہے۔

گزشتہ تین تقریبات زیادہ بڑے پیمانے پر منعقد ہوئی ہیں۔ 100 سے زائد ممالک کے سیاسی اور کاروباری رہنماؤں کی موجودگی اور پوری دنیا سے بڑی تعداد میں اداروں کی شرکت نے صحیح معنوں میں اسے ایک عالمی تقریب کا درجہ دلایا ہے۔ میں مندوبین سے گزارش کروں گا کہ وہ اس سربراہ ملاقات کے دوران ایک دوسرے سے قریب تر ہو کر رابطے قائم کریں اور اس تقریب سے مستفید ہوں۔ آپ سب کو ٹریڈ شو اور نمائش کا بھی ملاحظہ کرنا چاہئے جہاں سیکڑوں کمپنیوں نے اپنی مصنوعات اور اپنی کارکردگی کے نمونے پیش کئے ہیں۔

گجرات مہاتما گاندھی اور سردار پٹیل کی سرزمین ہے اور بھارت کے کاروباری جذبے کی نمائندگی بھی کرتی ہے۔ صدیوں سے یہ سرزمین تجارت و صنعت کی قیادت کرتی آئی ہے۔ صدیوں پہلے یہاں کے عوام سات سمندر پار مواقع کی تلاش میں گئے تھے۔ یہاں تک کہ آج بھی اس ریاست سے سب سے زیادہ تعداد میں لوگ بیرون ملک جاکر بسے ہوئے ہیں اور کام کر رہے ہیں اور جہاں کہیں بھی وہ لوگ گئے ہیں، انہوں نے اپنے دم قدم سے چھوٹا موٹا گجرات قائم کر دیا ہے۔ ہم بڑے فخر سے کہتے ہیں جہاں جہاں ایک گجراتی بس جاتا ہے، وہاں ہمیشہ کے لئے گجرات قائم ہو جاتا ہے۔ آج کل گجرات میں پتنگوں کا میلہ چل رہا ہے۔ خدا کرے کہ یہ پتنگیں بلند پروازی کی ترغیب دے سکیں۔ دوستو!

جیسا کہ میں نے اکثر کہا ہے، بھارت کی قوت، تین ڈی میں مضمر ہے۔ یہ تین ڈی ڈیموکریسی یعنی جمہوریت، ڈیمو گرافی یعنی آبادی اور ڈیمانڈ یعنی مطالبہ ہیں۔

ہماری سب سے بڑی قوت ہماری جمہوریت کی گہرائی میں مضمر ہے۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ جمہوریت کے تحت موثر اور تیز رفتار حکمرانی ممکن نہیں ہے۔ لیکن ہم نے گزشتہ ڈھائی برسوں کے دوران یہ مشاہدہ کیا ہے کہ ایسا ممکن ہے۔ تیز رفتار نتائج جمہوری طرز حکومت میں بھی سامنے لائے جاسکتے ہیں۔

گزشتہ ڈھائی برسوں کے دوران ہم نے ریاستوں کے مابین صحت مندانہ مسابقت کی ثقافت کو رواج دیا ہے۔ آج ریاستوں کی درجہ بندی اچھی حکمرانی کی کسوٹی پر کی جارہی ہے۔ عالمی بینک ہمیں اس امر میں مدد دے رہا ہے۔ جب ہم آبادی کی بات کرتے ہیں تو ہم پاتے ہیں کہ ہمارا ملک متحرک نوجوان ملک ہے۔ بھارت کے نظم و ضبط کے حامل، لگن اور صلاحیت سے آراستہ نوجوان عالمی پیمانے پر بے نظیر ورک فور مثال ہیں۔ ہم دوسرے سب سے بڑے انگریزی بولنے والے ملک میں شمار ہوتے ہیں۔ ہمارے نوجوان نہ صرف روزگار کے مواقع کی جستجو میں ہیں بلکہ انہوں نے خطرات بھی اٹھانے سیکھ لئے ہیں اور اکثر صنعت کار بن گئے ہیں۔

جہاں تک ڈیمانڈ یعنی مطالبات کی بات ہے اس محاذ پر ہمارا تیزی سے ترقی کرتا ہوا متوسط طبقہ وسیع گھریلو منڈی فراہم کرتا ہے۔ وہ سمندر، جس نے بھارتی جزیرہ نما کو اپنی آغوش میں لے رکھا ہے، ہم کو افریقہ، مشرق وسطیٰ اور یورپ سمیت دنیا کی چند سب سے بڑی منڈیوں سے جوڑتا ہے۔ فطرت ہمارے لئے مہر بان رہی ہے۔ ہمارے یہاں تین فصلوں کے موسم آتے ہیں، جن کے دوران ہم اناج، سبزی، پھل وافر مقدار میں پیدا کرتے ہیں۔

گونا گونی ہمارے نباتات و حیوانات میں جاگزیں ہے اور اپنی نوعیت کے لحاظ سے بے نظیر حیثیت رکھتی ہے۔ ہماری ثقافت ایک ملامال ثقافت ہے اور اس کی زندہ علامتیں منفرد حیثیت رکھتی ہیں۔ ہمارے اداروں اور ہمارے علما کا احترام پوری دنیا میں کیا جاتا ہے۔ بھارت اب تحقیق و ترقی کا ایک مرکز بن کر ابھر رہا ہے۔ ہم دنیا بھر میں دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ بڑی تعداد میں سائنسدان اور انجنیئر تیار کرتے ہیں۔ ہماری تفریحی صنعت دنیا بھر میں نام کما رہی ہے۔ ان تمام چیزوں کے ذریعہ قدرے کم لاگت پر اچھے معیار حیات کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ دوستو!

ہماری حکومت نے صاف ستھری حکمرانی فراہم کرنے اور جاری بدعنوانی اور کنبہ پروری کے خاتمے کے وعدے پر انتخابات میں کامیابی حاصل کی تھی۔ ہمارا نصب العین یہ ہے کہ سیاست اور معیشت دونوں میں ایک مثالی تبدیلی لائی جائے۔ ہم نے اس سمت میں متعدد فیصلے لئے ہیں اور اقدامات کئے ہیں۔ چند مثالیں اس طرح ہیں:

- تعلقات پر منحصر حکمرانی کو ہم نے نظام پر مبنی حکمرانی میں بدل دیا ہے۔
- صوابدید پر منحصر انتظامیہ کو پالیسی پر منحصر انتظامیہ میں بدل دیا ہے۔
- اچانک مداخلت کی جگہ ٹکنالوجی کی دراندازی کو رواج دیا ہے۔
- جانب داری کی جگہ برابری کا رویہ اپنایا گیا ہے۔
- غیر رسمی معیشت کی جگہ رسمی معیشت لائی گئی ہے۔
- ایسا کرنے میں ڈیجیٹل ٹکنالوجی نے کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ میں نے اکثر کہا ہے اکی - حکمرانی آسان اور موثر حکمرانی ہے۔ میں نے پالیسی کی بنیاد پر کی جانے والی حکمرانی کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے۔ ان لائن عمل سے فیصلہ سازی میں رفتار اور کھلا پن آتا ہے۔ اس سمت ہم مزید نئی ٹکنالوجیوں کو اختیار کرنے اور اپنانے پر کام کر رہے ہیں تاکہ شفافیت لائی جاسکے اور من مانی کو ختم کیا جاسکے۔ میرا یقین کیجئے کہ ہم دنیا کی سب سے زیادہ ڈیجیٹلائزڈ معیشت بننے کی دہلیز پر ہیں۔ آپ میں سے زیادہ تر لوگ بھارت میں یہ تبدیلی چاہتے تھے۔ مجھے یہ کہتے ہوئے فخر ہے کہ یہ سب کچھ آپ کے سامنے ہو رہا ہے۔

پچھلے ڈھائی سال میں ہم نے بھارت کی صلاحیت کو بروئے کار لانے اور معیشت کو صحیح راستے پر گامزن کرنے کے لئے ان تھک کام کیا ہے۔ نتائج حوصلہ افزا رہے ہیں۔ جی ڈی پی کی ترقی، افراط زر، مالی خسارے، چالو کھاتے کے خسارے اور غیر ملکی سرمایہ کاری جیسے کلیدی میکرو معیشت کے عندیوں میں خاطر خواہ بہتری آئی ہے۔ بھارت، دنیا میں سب سے تیزی سے ابھرتی ہوئی بڑی معیشت بن گیا ہے۔ عالمی سست روی کے باوجود ہم نے عمدہ ترقی حاصل کی ہے۔ آج بھارت کو عالمی معیشت میں ایک تابندہ مقام حاصل ہے۔ ہمیں عالمی ترقی کے ایک انجن کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔

عالمی بینک، آئی ایم ایف اور دیگر اداروں کی طرف سے آئندہ دنوں میں مزید ترقی کی پیش گوئی کی ہے۔ 2014-15 کی عالمی ترقی میں بھارت کا حصہ ساڑھے بارہ فیصد تھا۔ عالمی ترقی میں اس کا حصہ عالمی معیشت کے اس حصے کی بہ نسبت 60 فیصد زیادہ ہے۔

کاروبار کے لئے سازگار ماحول تیار کرنا اور سرمایہ کاری کو راغب کرنا میری اولین ترجیح ہے۔ ہمیں یہ سب کچھ نوجوانوں کے لئے مواقع پیدا کرنے کی خاطر کرنا چاہئے۔ اس جذبے کے ساتھ ہم کچھ تاریخی اقدامات پر عمل درآمد کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اس میں اشیا اور خدمات ٹیکس شامل ہیں۔

ادائیگی کے لائق نہ رہنے اور دیوالیہ پن سے متعلق ضابطہ، کمپنی قانون سے متعلق قومی ٹریبونل، ثالثی سے متعلق ایک نیا لائحہ عمل اور آئی پی آر کا ایک نیا نظام یہ سب اپنی جگہ ہیں۔ تجارت سے متعلق نئی عدالتیں بھی قائم کی گئی ہیں۔ یہ چند مثالیں ہیں اس سمت کی جدھر ہم جارہے ہیں۔ میری حکومت بھارتی معیشت کی اصلاح کو جاری رکھنے کا زبردست عزم کئے ہوئے ہے۔ دوستو!

ہم نے کاروبار کو آسان بنانے پر سب سے زیادہ زور دیا ہے۔ ہم نے لائسنس کے عمل کو آسان بنانے، منظوری دینے، ریٹرن جاری کرنے اور معائنوں سے متعلق ضابطوں کو معقول بنانے کے لئے فیصلہ کن قدم اٹھائے ہیں۔ ہم مختلف شعبوں میں سیگڑوں اقدامات پر عمل درآمد کا جائزہ لے رہے ہیں جس کا مقصد ضابطہ جاتی لائحہ عمل کو بہتر بنانا ہے۔ یہ اچھی حکمرانی کے ہمارے وعدے کا حصہ ہے۔ مختلف عندیوں کے تحت بھارت کی عالمی درجہ بندی میں ہماری کوششوں کا نتیجہ قابل دید ہے۔ پچھلے دو سال میں بہت سی عالمی رپورٹوں اور جائزوں میں بھی دکھایا گیا ہے کہ بھارت نے اپنی پالیسیوں اور طور طریقوں میں نیا اپنی معاشی شبیہ میں بہتری کی ہے۔

بھارت کا درجہ عالمی بینک کی تجارت سے متعلق رپورٹ میں خاطر خواہ بہتر ہوا ہے۔ یو این سی ٹی اے ڈی کی طرف سے جاری کی گئی 2016 کی عالمی سرمایہ کاری رپورٹ میں 2016-2018 کے لئے میزبان معیشتوں کے سب سے زیادہ امکانات سے متعلق فہرست میں بھارت کا درجہ تیسرا ہے۔ ہمارا درجہ 2015-2016 اور 2016-2017 کی عالمی معیشت کے فورم کی عالمی مقابلہ جاتی رپورٹ میں بھی 32 مقامات بہتر ہوا ہے۔ ہم ڈبلیو آئی پی او اور دیگر اداروں کی طرف سے پیش کئے گئے عالمی اختراع انڈیکس 2016 میں 16 مقامات اوپر آئے ہیں۔ ہم 2016 کے عالمی بینک کے نقل و حمل کی کارکردگی کے انڈیکس میں 19 مقامات اوپر آئے ہیں۔

آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ہم عالمی سطح پر بہترین طور طریقوں کے قریب آ رہے ہیں۔ دن بہ دن ہم دنیا کے ساتھ زیادہ سے زیادہ مربوط ہوتے جارہے ہیں۔ ہمارے اعتماد میں ہماری پالیسیوں اور طور طریقوں کے مثبت اثرات کی وجہ سے بہتری آئی ہے۔ اس سے ہمیں کاروبار کرنے کے لئے آسان ترین مقام بننے کی خاطر اپنے طور طریقوں کو مزید آسان بنانے کی تحریک ملتی ہے۔

ہر روز ہم اپنی پالیسیوں اور ضابطوں کو مزید معقول بنارہے ہیں تاکہ کاروبار کو استحکام دینے اور اس میں اضافہ کرنے کے لئے آسانی لائی جاسکے۔

ہم نے بہت سے شعبوں اور مختلف طریقوں میں اپنے ایف ڈی آئی نظام میں نرمی کی ہے۔ بھارت آج سب سے زیادہ کھلی معیشتوں میں سے ایک ہے۔ ماحول میں اس تبدیلی کو گھریلو اور غیر ملکی دونوں ہی سرمایہ کاروں نے تسلیم کیا ہے۔ ملک ملیں اسٹارٹ اپ اقتصادی نظام کو حوصلہ مل رہا ہے۔

پچھلے ڈھائی سال مجموعی ایف ڈی آئی آمد 130 ارب امریکی ڈالر کے قریب پہنچ گئی۔ پچھلے دو مالی برسوں میں ایف ڈی آئی کی مساویانہ آمد اس سے پچھلے دو مالی برسوں کی بہ نسبت 60 فیصد زیادہ تھی۔ حقیقت میں پچھلے سال حاصل کی گئی کل ایف ڈی آئی آمد اب تک کی سب سے زیادہ آمد ہے۔

پچھلے دو برس میں، جن ملکوں سے براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری آ رہی ہے اور جن شعبوں میں لگائی جارہی ہے، ان میں بھی تنوع آیا ہے۔ بھارت اب ایشیا بحر الکاہل خطے میں سب سے زیادہ سرمایہ حاصل کر رہا ہے۔ ایف ڈی آئی کی آمد کے حوالے سے بھارت لگاتار چوٹی کے دس ملکوں میں بھی شامل ہے۔

لیکن کہانی یہیں ختم نہیں ہو جاتی ہے۔ بھارت نے سرمایہ کاری پر منافع دینے کے حوالے سے ہر دیگر ملک کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ 2015 میں بھارت، بنیادی سطح کے افادیت پر مبنی ایڈیکس میں پہلے درجے پر اٹھ آیا ہے۔ دوستو!

میک ان انڈیا بھارت کا اب تک کا سب سے بڑا برانڈ بن چکا ہے۔ یہ مینوفیکچرنگ ڈیزائن اور اختراع کے لئے بھارت کو ایک عالمی مرکز بنانے کی طرف لے جا رہا ہے۔

میں، ساتھیو، یہ محسوس کرتا ہوں، میں دنیا میں جہاں جہاں گیا، میں اگر پانچ بار میک ان انڈیا بولتا تھا، وہاں تو مہمان ملک کے لیڈر 50 بار میک ان انڈیا بولتے تھے۔ ایک طرح سے میک ان انڈیا، یہ دنیا کی نظروں میں بھارت کو ایک سرمایہ کاری کی منزل بنا چکا ہے۔ بھارت میں ریاستوں کے اقدام، مرکزی حکومت کا تعاون، یہ مشترکہ کوششیں میک ان انڈیا کے لئے بہت سارے دروازے کھول چکی ہیں۔

اس موقع کا فائدہ ہندوستان کی ریاستوں کے مابین مقابلہ پیدا ہو، صحت مندمقابلہ ہو اور وہ بھی اچھی حکمرانی اور اقتصادی نظام کی بنیاد پر ہو۔ مقابلہ پہلے بھی ہوا کرتا تھا۔ 5 سال پہلے ایک ریاست دوسری سے زیادہ چیزیں دے دیتی تھی، دوسری، تیسری سے زیادہ دیتی تھی۔ دینے کا مقابلہ ہوتا تھا۔ آخر اگر کوئی نہیں آتا تھا لیکن جہاں جہاں اچھی حکمرانی کو طاقت بخشی گئی، جہاں جہاں مناسب اقتصادی نظام پیدا کیا گیا، جہاں جہاں ضابطوں کو ٹھیک کیا گیا، جہاں جہاں کاروبار کے ماحول کو دوستانہ بنایا گیا وہاں پر زیادہ تعداد میں دنیا کے باہر کے لوگ آنے لگے اور اس لئے میک ان انڈیا یا دنیا میں کہیں پر بھی سمجھانا پڑے ایسی صورت حال نہیں ہے۔ میں گجرات حکومت کا خیر مقدم کرتا ہوں، انہوں نے اپنی ترقی پسند پالیسیوں کی بنیاد پر اچھی حکمرانی کو طاقت بخشے ہوئے غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری کو راغب کرنے میں بہت پیش رفت حاصل کی ہے۔ گجرات سرکار کی پوری ٹیم کو اس کے لئے میں بہت بہت مبارکباد دیتا ہوں۔

میک ان انڈیا نے حال میں اپنی دوسری سالگرہ منائی ہے۔ میں یہ بات بتاتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہوں کہ ہم دنیا میں چھٹا سب سے بڑا مینوفیکچرنگ ملک بن گئے ہیں۔ جبکہ پچھلے سال ہم نواں سب سے بڑا ملک تھے۔

اس سب سے ہمیں روزگار منڈی کو توسیع دینے اور اپنے عوام کی قوت خرید میں اضافہ کرنے میں مدد ملے گی۔ لیکن اصل صلاحیت کہیں زیادہ ہے۔

اگر میں آپ کو کچھ مثالیں دوں : امید ہے کہ بھارت کی خوراک کی ڈبہ بندی سے متعلق صنعت اگلے دس برس میں تقریباً پانچ گنا بڑھ جائے گی۔ اسی طرح چونکہ بھارت کے عوام کے پاس گاڑیاں کم ہیں لہذا یہ موٹر گاڑیوں کی صنعت کے لئے دنیا کی سب سے بڑی منڈیوں میں سے ایک ہے۔

حکومت کی سطح پر ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ ہمارے ترقی کے عمل میں سب شامل ہیں اور اس میں دیہی اور شہری دونوں ہی طرح کی برادریوں کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔

ایک بھارت ایسا ملک ہے ، ہم گاؤں اور شہر کے بیچ متوازن ترقی کے حق میں ہیں ۔ ہماری پالیسیوں کا فائدہ گاؤں اور شہر دونوں کو مساویانہ طور پر ملنا چاہئے اور اس لئے ہمارے منصوبے کی ترجیح میں بھی گاؤں کو بھی اتنی ہی اہمیت حاصل ہو ، ہر ترقی کے سفر کا آخری فائدہ گاؤں کے غریب کسان تک پہنچے ۔ یہ ہماری ترجیح رہنے کے سبب ساری پالیسیوں کے مرکز میں ان باتوں پر ہم نے زور دیا ہے ۔ ہم ایک ایسے بھارت کے لئے پر عزم ہیں جس میں :

- روزگار کے بہتر مواقع ہوں ۔
- بہتر آمدنی ہو ۔
- بہتر قوت خرید ہو ۔
- بہتر حالات زندگی ۔
- بہتر معیارات زندگی ۔

ہماری ترقی کی ضرورتیں بہت زیادہ ہیں ، ہماری ترقی کا ایجنڈہ پر عزم ہے ۔ مثال کے طور پر :

- ہم ہر سر کے اوپر ایک چھت فراہم کرنا چاہتے ہیں۔
- ہر غریب کو یہ گھر ہونا چاہئے اور اپنا گھر ہونا چاہئے اور 2022 تک ہونا چاہئے ۔ یہ خواب لے کر ہم چل رہے ہیں۔
- ہم ہر ہاتھ کو روزگار فراہم کرنا چاہتے ہیں۔
- 800 ملینز 35 سے کم عمر گروپ کے بھارتی جو ایک طرح سے نوجوان بھارت ہے ۔ 800 ملین نوجوان ، جن کی عمر 35 سے کم ہے ، ان ہاتھوں میں ہنر ہو ، کام کا موقع ہو ، تو نیا ہندوستان ہماری آنکھوں کے سامنے بنا کر کے کھڑا کر دیں گے ، یہ یقین ہندوستان کے نوجوانوں کے تئیں میرا ہے ، ہم سب کا ہے اور ہم سب کا ذمہ بھی ہے کہ اس موقع کو ہم دیں اور ہر موقع دے سکتے ہیں ، امکانات بھرپور پڑے ہیں ۔
- ہم ایسی توانائی تیار کرنا چاہتے ہیں جو زیادہ صاف ہو۔
- ہم ایسی سڑکیں اور ریلویز تعمیر کرنا چاہتے ہیں جو تیز تر ہوں ۔
- ہم معدنیات تلاش کرنا چاہتے ہیں تاکہ ہم مزید سرسبز ہوں ۔
- ہم ایسی شہری سہولیات تعمیر کرنا چاہتے ہیں جو مضبوط تر ہوں ۔
- ہم اپنے معیار زندگی کو بہتر سے بہتر دیکھنا چاہتے ہیں۔
- ہم اگلی نسل کے بنیادی ڈھانچے کی طرف ایک چھلانگ لگا رہے ہیں : بنیادی اور سماجی دونوں شعبوں میں : دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں ۔

ہم سیاحت کو بڑے پیمانے پر فروغ دینا چاہتے ہیں اور اس میں سیاحت سے متعلق بنیادی ڈھانچے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ جب میں قابل تجدید توانائی کی بات کرتا ہوں ، 175 گیگا واٹ ، ایک زمانہ تھا ہم میگاواٹ کا ذکر کرتے بھی ڈرتے تھے ۔ آج ملک گیگاواٹ کے خواب دیکھ رہا ہے ۔ یہ بہت بڑی ، بہت بڑی تبدیلی ہے ، 175 گیگا واٹ قابل تجدید توانائی ، توانائی مرکب جس میں شمسی ہو ، ہوا ہو ، نیوکلیئر اور دنیا جو عالمی تابکاری سے پریشان ہے اس دنیا کو بچانے کا خواب ہم نے بھی دیکھا ہے ۔

- سڑکوں کی تعمیر اور ریل لائنیں بچھانے کے نشانے میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے ۔ بھارت دنیا کی سب سے بڑی تعمیر منڈیوں میں سے ایک بن کر ابھر رہا ہے جیسا کہ یہاں لاکھوں گھروں کی تعمیر ہونے والی ہے ۔ اس سب سے سرمایہ کار برادری کے لئے بے نظیر موقعوں کی پیش کش ہوتی ہے ۔ آپ میں سے زیادہ تر لوگ بہت سے شعبوں میں ہمارے ساتھ کام کر سکتے ہیں جن میں یہ شعبے شامل ہیں۔
- ہارڈ ویئر سے سافٹ ویئر تک ۔
- سافٹ ویئروں سے سائنسی مزاج تک ۔
- دفاعی نظام سے سائبر سکیورٹی تک ۔
- دواسے سیاحت تک

میں یہ کہنے کی جسارت کر رہا ہوں کہ اکیلا بھارت ان موقعوں کی پیش کش کرتا ہے جو پورے بر صغیر میں اس کے حریف نہیں کر سکتے ۔ یہ آج پیش کش کرتا ہے ، جس کا ایک پوری صدی میں امکان ہے ۔ اور یہ سب کچھ ہم صاف ستھرے ، زیادہ سرسبز اور مستحکم طریقے سے کرنا چاہتے ہیں ۔ ہم ماحول کے تحفظ کے لئے پر عزم ہیں اور فطرت کے تئیں اپنی ذمہ داری کے پابند ہیں ۔ آخر کار یہی وہ سب کچھ ہے جو بھارت زمانوں سے کرنا چاہتا ہے ۔

بھارت کا خیر مقدم :

- روایتوں اور سکون کی زندگی
- ہمدردی اور جوش و ولولے کی زمین
- تجربے اور محنت کی زمین
- کھلے پن اور موقعوں کی زمین
- ایک بار پھر میں آپ کا خیر مقدم کرتا ہوں اور آپ کو اس سب کا حصہ بننے کی دعوت دیتا ہوں ۔
- آج کا بھارت ۔
- اور کل کا بھارت ۔

میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جب کبھی ضرورت ہوگی تو میں آپ کا ہاتھ تھامنے کو تیار ہوں ۔ شکریہ !

U-133

